اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ – بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط (٤/٦٤ سورة النِّسَآء)

" اورہم نے ہر رسول کو اس غرض سے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اِتباع

اتباع رسول اللہ ﷺ

(باللغة الأوردية)

تالیف

مرزا احتشام الدین احمد

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۲۸۰۷۰۴

Email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ' پرانی حویلی ۔ مسجد ایک خانہ ۔ حیدرآباد ۔ انڈیا

اسم المطبوع ـ اتباع رسول الله ﷺ (باللغة الأوردية)

المؤلف ـ مرزا احتشام الدين احمد

٢٧ ص ' ٢١ × ١٤ سم

نام کتاب — نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اِتباع

نام مؤلف — مرزا احتشام الدین احمد

طبع — بار اول اپریل ۲۰۰۳ء بمطابق صفر ۱۴۲۶ ہجری

رابطہ کے لئے مرکز الاثر الاسلامی

چھتہ بازار ' پرانی حویلی ـ مسجد ایک خانہ ـ حیدرآباد ـ انڈیا

This Book has been produced in Collaboration with

Al-Ather Islamic Centre

22-8-444 Purani Haveli, Near Masjid Ek Khana

Hyderabad-500002(AP)-India / Telephone (0091)40-30901219

Cell (0091)9290611716 / 9391025269 / (966)509380704

email: alathercentre@yahoo.com.in

islam.muslimfreebooks@gmail.com

http://muslimislambooks.blogspot.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

فہرست مضامین

عرض مؤلف

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ - بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -

الحمد للہ رب العالمین وسلام علی المرسلین والصلاۃ والسلام علی خاتم النبیین نبینا محمد وآلہ اجمعین اما بعد - اللہ رب العالمین کا شکر ہے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا ' اشرف المخلوق بنایا ' بہترین دماغ اور بے شمار نعمتیں عطا فرمایا ' اللہ رب العالمین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو مثالی اور بہترین نمونہ بنا دیا ہے لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ (۳۳/۲۱ سورۃ الاَحْزَاب) اس لئے انکی اتباع لازمی ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے وَ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (۳/۱۳۲ سورۃ الِ عِمْرٰن) - اللہ تعالٰی نے دنیا میں انسانوں اور رسولوں کو عبث یا بے مقصد نہیں بھیجا بلکہ اس غرض سے بھیجا کہ انکی اطاعت واتباع کی جائے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط (۴/۶۴ سورۃ النِّسَآء) - دنیا میں جب بھی کوئی پیغمبر آئے انکی وفات کے بعد اسی قوم کے نااہل علماء نے دین کو غلط پیش کیا اور عام لوگ یہی سمجھ بیٹھے کہ یہی انکے رسول کی سنتوں اور طریقوں والا دین ہے- رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ سے ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ دینی مسائل کے بارے میں جب تک اللہ تعالٰی کی طرف سے وحی نہ آجاتی آپ ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سوالات کے جواب نہیں دیا کرتے تھے-جس طرح یہودیوں ' عیسائیوں اور دیگر امتوں کے ادیان (دین کی جمع) میں تبدیلیاں آئیں اسی طرح ہم مسلمانوں کے بھی بہت زیادہ فرقے ہوئے - انکی اصلاح کے لئے بہت سارے علماء کرام نے محنتیں صرف کیں اسی طرح مجھ جیسا " طالب علم اسلام " (گو میں بوڑھا ہوچکا ہوں اسلام سیکھنے میں) میری یہ کوشش ہے کہ صحیح طریقوں کو پیش کروں

قرآن مجید میں آپکو اللہ رب العزت کے احکام ملیں گے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو-یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالٰی نے اپنی اطاعت کو فرض کیا ہے رسول ﷺ کی اطاعت کو بھی لازم قرار دیا ہے-

اکثر لوگ مجھ سے سوالات کرتے ہیں ان میں کچھ سوالات حسب ذیل ہیں- یہی سوالات یا غور طلب کلمات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں' امید ہے کہ آپکو میرے اس چھوٹے سے کتابچہ میں اطمینان بخش جواب مل جائے گا-

- اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا دین حق ہے اور وہی صراط مستقیم ہے-
- انسان کا بنایا ہوا دین باطل اور جھوٹا ہے جو گمراہی کی طرف لے جاتا ہے-
- کیا اللہ سبحانہ وتعالیٰ ایسا مشکل دین نازل فرماتے جو نبی ﷺ کے سمجھانے پر بھی ہماری سمجھ نہیں آتا؟ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے" آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا" اسکا کیا مطلب ہے؟
- کیا نبی کریم ﷺ اللہ کا دین ہمیں نہیں سمجھا سکے (نعوذ باللہ) ؟
- ائمہ اربعہ میں سے کسی کی بھی تقلید" نہ فرض ہے' نہ واجب' نہ سنت موکدہ' نہ سنت" تو پھر کیا ہے؟
- قبر میں منکر نکیر فرشتوں کے سوال کا کیا جواب دوگے" تمہارا دین کیا ہے" مَا دِیْنُكَ ؟
- کیا حضرت عیسیٰ مسیح جب دنیا میں تشریف لائیں گے عیسائی ہونگے یا حنفی/شافعی/مالکی حنبلی ہونگے؟ بتائے آخر وہ کس طریقہ کی نماز پڑھیں گے-حنفی طریقہ کی یا اورکونسی؟
- اگر تقلید ضروری ہوتی تب بتایئے کہ امام ابوحنیفہؒ-امام شافعیؒ-امام مالکؒ-امام حنبلؒ کس کے مقلد تھے؟
- کیا نبی ﷺ کی موت کے بعد تم الٹے پاؤں پھر جاؤگے؟

ایک بہت اہم آیت پڑھیے وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا (۴۸/۱۷ سورۃ الفتح)"

اور جو شخص اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا' دے گا اللہ اسے درد ناک عذاب

اللہ رب العالمین سے دعا کرتا ہوں کہ اسکے دین کو سمجھنے کی توفیق دے دین کا صحیح فہم عطا فرمائے ہماری غلطیوں کو معاف فرمائے 'ہمارے اس کام کو قبول فرمائے اور ہمیں جہنم کی آگ سے نجات دے' اور مسلمانوں کے علم میں اضافہ فرمائے رسول اللہ ﷺ کے سارے امتیوں کو معاف فرما ان سب کو جنت الفردوس میں نبیوں ' صدیقین' و شہدا و صالحین کے ساتھ قائم مقام عطا فرما - آمین

مرزا احتشام الدین احمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ (۱۶۳-۱۶۲/۶ سورۃ الانعام) " آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز میری ساری عبادت میرا جینا میرا مرنا یہ سب خالص اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں" (سب ماننے والوں سے پہلا ہوں)

اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرنا فرض ہے

مسلمان کے لیے فرض ہے کہ وہ سب سے زیادہ محبت اللہ سبحان تعالیٰ سے کرے پھر اسکے بعد رسول اکرم ﷺ سے محبت ہو۔ ہر شخص کے دل میں جناب نبی کریم ﷺ کی محبت اپنی جان، والدین، اہل وعیال، مال ودولت ، اپنی جماعت ، اپنے مسلک اور دنیا کی سب چیزوں سے زیادہ ہو۔ قرآن کریم کی کچھ آیتیں اور احادیث رسول کریم ﷺ پڑھیے

(۱) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ (۲/۱۶۵ سورۃ البقرۃ) " بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوائے دوسری چیزوں کو اسکا شریک بناتے ہیں اور ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے۔ لیکن جو لوگ ایمان والے ہیں انکو اللہ کی محبت سب سے بڑھ کر ہوتی ہے ۔کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گےاب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (تو وہ اللہ کا شریک نہ ٹھیراتے)

(۲) قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع (۹/۲۴ سورة التّوبة) " (اے نبی ﷺ مسلمانوں سے) کہدیجئے اگرتمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور تمہاری ازواج اور تمہارے خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور تمہارے رہنے کے مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو (اگر یہ ساری چیزیں) تمہیں اللہ اوراسکے رسول سے اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیاری ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا " (عَشِيْرَتُكُمْ - تمہارے عزیز واقارب رشتہ دار- فٰسِقِيْنَ - نافرمان لوگ)

(۳) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵۸/۲۲ سورة المُجَادَلَة) " جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے اگرچہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھدیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ انکو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے یہ اللہ کی جماعت ہے یاد رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے (کامیاب ہونے والی ہے)"

اللہ سے محبت رکھنے والے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتے ہیں

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳/۳۱ سورۃ اٰلِ عِمْرٰن) ”

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کریگا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا“

مومن کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرے

بیشتر مقامات پر آپکو اللہ رب العزت کے احکام ملیں گے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کو فرض کیا ہے رسول ﷺ کی اطاعت کو بھی لازم قرار دیا ہے۔

(۱) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۴/۶۵ سورۃ النِّسَآء) ”

(اے پیغمبر!) آپکے پروردگار کی قسم یہ لوگ مومن نہیں ہوسکتے تاوقتیکہ اپنے باہمی جھگڑوں میں آپکو منصف نہ بنائیں اور آپ جو فیصلہ کر دو اس سے اپنے دلوں میں تنگی (کھٹک) نہ پائیں بلکہ دل و جان سے اسکو تسلیم کرلیں“ (اَجِدُ۔میں پاتا ہوں' تَجِدُ۔ تم پاتے ہو)

(۲) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ص وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۸/۱ سورۃ الْاَنْفَال) ”پس ڈرو تم اللہ سےاور درست کرو آپس کے تعلقات (آپس میں صلح رکھو) اور اطاعت کرو اللہ اوراسکے رسول کی اگرہوتم مومن

(۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۖ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (۸/۲۰)

"اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی اور اس سے روگردانی نہ کرو (یعنی مت منہ موڑو اطاعت سے) حالانکہ تم سن رہے ہو اور دیکھو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو زبان سے تو کہتے ہیں ہم نے سنا مگر حقیقت میں وہ سنتے نہیں"

رسولوں کو دینا میں بھیجنے کے وجوہات و مقاصد -

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (٤/٦٤ سورة النسآء)

" اورہم نے ہر رسول کو اس غرض سے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے ' (بِاِذْنِ اللّٰهِ - اللہ کے حکم سے' اِذْن یعنی حکم)

(۲) عرباض بن ساریہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ " ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی - پھر آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور موثر نصیحت فرمائی- وعظ سن کر ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور دل دہل گئے- ایک شخص نے کہا ' اے اللہ کے رسول! یہ وعظ تو ایسا ہے جیسے کسی رخصت کرنے والے کا ہوتا ہے-اس لئے ہمیں خاص وصیت کیجئے - آپ ﷺ نے فرمایا ' میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا اور اپنے (امیر کی جائز بات) سننا اور ماننا اگرچہ (تمہارا امیر) حبشی غلام ہی ہو- میرے بعد جو تم میں زندہ رہے گا وہ سخت اختلاف دیکھے گا - اس وقت تم میری سنت اور خلفائے راشدین کا طریقہ لازم پکڑنا اسے دانتوں سے مظبوط پکڑے رہنا اور (دین کے اندر) نئے نئے کاموں (اور طریقوں) سے بچنا " (ابوداؤد ۴۶۰۷-ترمذی ۲۶۸۱)

رسول ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے

(۱) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (٤/٨٠ سورة النسآء) " جس نے اطاعت کی رسول ﷺ کی سو درحقیقت اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا (نافرمانی کی) تو (اے پیغمبر) ہم نے تمہیں انکا نگہبان بنا کرنہیں بھیجا ہے"

(۲) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٣/٣١ سورة آلِ عِمْرٰن) "

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کریگا اور تمھارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا"

رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے

(۱) وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۳/۱۳۲ سورۃ اٰلِ عِمْرٰن) " اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی تا کہ تم پر رحم کیا جائے "

(۲) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۲٤/٥٦ سورۃ النُّوْر) " اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوۃ اور اطاعت کرو (فرمانبرداری کرو) رسول کی تا کہ اللہ کی رحمت (نازل) ہو تم پر"

اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے لوگ کامیاب ہیں

(۱) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (۲٤/٥٢ سورۃ النُّوْر) " اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اسکے رسول کی اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے سو یہی لوگ ہیں کامیاب"

(۲) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا (۷۱-۳۳/۷۰ سورۃ الْاَحْزَاب)

" اے ایمان والو ! ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات ٹھیک ــ درست کردیگا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال اور معاف کردیگا تمہاری خاطر تمہارے گناہ اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی تو بلا شبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی"

(۳) قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْ فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ط وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۲۴/۵۴ سورۃ النُّوْر) " ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم رو گردانی کرو (منہ موڑوگے اطاعت سے) تو جان لو کہ رسول کے ذمہ وہ ہے جو ان پر لازم کیا گیا ہے (یعنی تبلیغ) اور تمھارے ذمہ وہ ہے جس کا بار تم پر رکھا گیا ہے اور اگر تم ان کی فرمانبرداری کرو تو سیدھا راستہ پالوگے اور رسول ﷺ کے ذمہ تو صاف طور پر احکام کا پہنچا دینا ہے"

اللہ اور رسول ﷺ کی "اطاعت" میں جنت ہے اور "نافرمانی" میں جہنم ہے

(۱) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (۴۸/۱۷ سورۃ الْفَتْح) " اور جو شخص اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اسے اللہ اسکی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا' دے گا اللہ اسے درد ناک عذاب "

(۲) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۴/۱۳ سورۃ النِّسَآء) " اور جو اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اللہ اسکو اسکی جنتوں میں کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں' سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں اور یہی ہے عظیم کامیابی "

(۳) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ص وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۴/۱۴ سورۃ النِّسَآء) " اور جو نافرمانی کریگا اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اور تجاوز کرے گا اسکی (مقرر کردہ) حدوں سے' ڈالے گا اللہ اسکو آگ میں' پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں اور اسکے لیے عذاب ہے رسوا کن " (عَصٰی - نافرمانی ' مخالفت)

(۴) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (٤/٦٩ سورة النِّسَآء) ”اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسول ﷺ کی سو یہی ہیں جو (ہونگے آخرت میں) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے اللہ نے ان پر (یعنی) انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین (کے) اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں“

(۵) ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا ”میری امت کے سارے لوگ جنت میں جائیں گے' سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کیا“- صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ”یا رسول اللہ ﷺ انکار کس نے کیا؟“ آپ ﷺ نے فرمایا ”جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا' جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا-“ (اور جنت میں نہیں جائے گا) (بخاری ۹/۲۱۲)

رسول ﷺ کی مخالفت سے ڈرو

اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں اور سرداروں کی تقلید کا انجام-

(۱) يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۔ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۔ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۚ (٦٨-٦٦/٣٣ الاحزاب) ”جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے آگ پر کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول ﷺ کی- اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی تو انہوں نے ہمیں گمراہ کردیا راہ راست سے-اے ہمارے مالک ! دے تو انہیں دگنا عذاب اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت“

(۲) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۭ (٣٣/٣٦ سورة الاحزاب)

" اور نہیں (زیب دیتی یہ بات) کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو کہ جب فیصلہ فرمادے اللہ اور اسکا رسول کسی معاملہ کا تو باقی رہے انکے پاس اختیار اپنے معاملات کا - اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ اور اسکے رسول کی تو درحقیقت جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں"

خراب اور برے دوستوں کی صحبت کا انجام اور پچھتاوا !

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۔ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۔ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَ نِىْ ۔ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (۳۰-۲۵/۲۷ سورۃ الفرقان) " اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ اور کہے گا کاش ! میں لگ جاتا رسول ﷺ کے ساتھ راہ پر- ہائے میری شامت کاش ! نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں شخص کو دوست- یقیناً بہکادیا اس نے مجھے نصیحت سے اسکے بعد بھی کہ وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان دغا باز انسان کو ذلیل کرنے والا- اور رسول ﷺ کہیں گے اے میرے پروردگار ! میری قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل ہے) چھوڑ رکھا تھا " (نیک اور صالح لوگوں کی صحبت انسان کی زندگی میں اثر کرتی ہے اسکی زندگی بہتر ہوتی ہے)

تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی
ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے

(۱) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (۳۳/۲۱ سورۃ الاحزاب) " یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملنے) اور قیامت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہو" (ذِکر یاد کرنا)

(۲) وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۔ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۔ (۵۹/۷ سورۃ الحشر)

" اور جو کچھ دیں تمھیں رسول ﷺ سو اسے لے لو اور جس سے روک دیں تم کو رسول ﷺ پس رک جاؤ (اس سے) -اور ڈرو اللہ سے- بلا شبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں"

(۳) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ (۵-۳/۵۳ سورۃ النجم) " محمد ﷺ اپنی مرضی سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ وحیٔ جو ان پر نازل کی جاتی ہے اسکے مطابق بات کرتے ہیں' اسے پوری طاقت والے فرشتہ نے سکھایا ہے (ھَوٰى -مرضیٔ خواہش " اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ -لوگوں کی خواہشیں)

قرآن وسنت پرعمل کرنے والے لوگ گمراہیوں سے محفوظ رہیں گے

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجتہ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا " شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس سر زمین میں کبھی اکی بندگی کی جائے گی لہٰذا اب وہ اسی بات پر مطمئن ہے کہ (شرک کے علاوہ) وہ اعمال جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو ان میں اس کی پیروی کی جائے لہٰذا (شیطان سے ہر وقت) خبردار رہو اور(سنو) میں تمھارے درمیان وہ چیز چھوڑے جارہا ہوں جسے مضبوطی سے تھامے رکھوگے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور وہ ہے اللہ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت (حاکم).

شریعت کے احکام (قوانین)
اللہ تعالیٰ خود بناتے ہیں

قانون سازی(شریعت کے احکام) اللہ تعالیٰ خود بناتے ہیں اوراس میں کسی کوشریک نہیں فرماتے افسوس کہ کچھ لوگ جو اس حکم الٰہی کونہیں جانتے اپنی طرف سے دین میں کچھ اضافہ یا کمی کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو سراسرگمراہی ہے شریعت کے لغوی معنی ہیں راستہ ' ملت اور منہاج - شاہراہ کو بھی شارع کہا جاتا ہے جو مقصد اور منزل تک پہنچاتی ہے- پس شریعت سے مراد وہ دین ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے مقرر فرمایا تاکہ لوگ اس پر چل کر اللہ کی رضاء حاصل کریں

(۱) شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۝

(۱۳/۴۲ سورۃ الشوریٰ)

شرع کے معنی ہیں "بیان کیا" - "واضح کیا"-"مقرر کیا" - "اللہ نے تمہارے واسطے وہی دین مقرر کیا ہے جسکا اس نے نوحؑ کوحکم دیا تھا اور جس کو ہم نے (اے محمدﷺ) تمہارے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا"

(۲) ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۸/۴۵ سورة الجاثیة)

" پھر (اے پیغمبر) ہم نے تم کو دین کے کھلے راستہ پر قائم کردیا پس تم اسی پر چلتے رہو اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلو جو کچھ نہیں جانتے "

(۳) مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا (۲۶/۱۸ سورة الکھف) " نہیں ہے مخلوقات کا اسکے سوائے کوئی سرپرست اللہ تعالیٰ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا "۔

اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کردیا اور
اس دین کو پسند کرلیا ہے تمہارے لیے

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط (۳/۵ سورة المآئدہ) " آج مکمل کردیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین اور پوری کردی تم پر اپنی نعمت اور پسند کرلیا ہے تمہارے لیے اسلام بطور دین

اللہ تعالیٰ کی تاکید اور حکم کہ " یہ دین ہی میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۶/۱۵۳ سورة الانعام) " اور یہ دین ہی میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے، اسی راہ پر چلا کرو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستہ سے جدا کردیں گی (تم کو اللہ کے راستہ سے ہٹاکر پراگندہ کردیں گے) یہ حکم بھی تاکیدی ہے تاکہ تم ڈرو

دینی مسائل کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ کار اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

دینی مسائل کے بارے میں رسول ﷺ اپنی طرف سے سوالات کا جواب نہیں دیتے تھے بلکہ اللہ کی وحی کا انتظار کرتے تھے رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ سے ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ دینی مسائل کے بارے میں جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نہ آجاتی آپ ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سوالات کے جواب نہیں دیا کرتے تھے۔مثال

(۱) حضرت ابن صامتؓ اپنی زوجہ (رفیق حیات) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے ظہار (زوجہ کو اپنے اوپر حرام کرلینا) کر بیٹھے تو حضرت خولہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے اس وقت تک جواب نہ دیا جب تک وحی نازل نہ ہوئی

(۲) روح کے بارے بھی آپ ﷺ سے سوال کیا گیا۔تو آپ ﷺ نے اس وقت خاموشی اختیار فرمائی جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرائیل ؑ جواب لے کر نہ آگئے

(۳) ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ سے میراث کے بارے میں سوال کیا گیا' تو آپ ﷺ نے وحی آنے تک کوئی جواب نہ دیا

(۴) ایک انصاری حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا " یا رسول اللہ ﷺ! اگر ایک شخص اپنی بی بی کے ساتھ غیر مرد کو دیکھ لے تو کیا کرے؟ اگر منہ سے (گواہوں کے بغیر) بات کرے ' تو آپ حد قذف لگائیں گے اگر (غصہ) میں قتل کردے تو آپ قصاص میں قتل کروادیں گے اور اگر چپ رہے تو خود پیچ و تاب کھاتا رہے گا" اس پر رسول اکرم ﷺ نے دعا فرمائی یا اللہ ! اس مسئلہ کا فیصلہ فرما۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات (سورہ نور آیت نمبر ۶ تا ۹) نازل فرمائیں تب آپ ﷺ سائل کا جواب دیا

(۱) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ (۵-۳/۵۳ سورة النجم) "محمد ﷺ اپنی مرضی سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ وحی جو ان پر نازل کی جاتی ہے اسکے مطابق بات کرتے ہیں' اسے پوری طاقت والے فرشتہ نے سکھایا ہے"

کافر ' ظالم ' فاسق کون ہیں

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے "وہ کافر ہیں" "ظالم ہیں" اور "فاسق ہیں" یہاں پر کچھ آیات تحریر کی جارہی ہیں انکو غور سے پڑھئے جو لوگ اللہ تعالیٰ کی شریعت کے مطابق فتوی نہیں دیتے فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں ظالم ہیں فاسق ہیں

(۱) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (۵/۴۴ اَلْمَآئِدَة)

"اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں

(۲) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۵/۴۵)

اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں

(۳) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (۵/۴۷ سورة اَلْمَآئِدَة) " اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق تو ایسے ہی لوگ نافرمان (بدکار فاسق) ہیں".

فرقہ بندی جائز نہیں ہے

شریعت اسلامیہ نے فرقہ بندی (آپس میں پھوٹ ڈالنے) کو سختی سے منع کیا ہے۔ آج ملت اسلامیہ کا یہ حال ہوا کہ وہ مختلف فرقوں میں بٹ گئی اور ہر فرقہ اسی زعم میں مبتلا ہے کہ وہ حق پر ہے' حالانکہ حق پر صرف ایک ہی گروہ ہے جس کی پہچان نبی کریم ﷺ نے بتلادی ہے کہ "مَا اَنَا عَلَيْهِ وَ اَصْحَابِیْ" کہ جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔

(۱) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (۳/۱۰۳ سورة اٰلِ عِمْرٰن) " اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بندی نہ کرو (سب مل کر اللہ (کے دین) کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو اور متفرق مت ہو)

(۲) وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ (۳۰/۳۱ سورة الرُّوْم)

" اور نہ ہوجانا تم مشرکوں میں سے۔(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور بہت سے گروہ ہوگئے - ہر ایک گروہ اس سے خوش ہے (اس میں مگن ہے) جو اسکے پاس ہے"

(۳) اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (۶/۱۵۹ سورة الانعام) " جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی کئی فرقے ہوگئے (یعنی جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنے دین کو اور بن گئے گروہ گروہ) تو آپکو ان سے کوئی واسطہ نہیں انکا معاملہ اللہ ہی کے سپرد ہے پھر وہی انکو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے؟ "

(۴) شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ (۴۲/۱۳ سورة الشورٰى) شرع یعنی واضح کیا "اللہ نے تمھارے واسطے وہی دین مقرر کیا ہے جسکا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے (اے محمد ﷺ) تمھارے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا

(۵) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۸/۴۶ سورة الانفال) "اور اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول کی اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہوجاؤگے اور اکھڑ جائے گی تمھاری ہوا اور صبر سے کام لو- بے شک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے"

رسول ﷺ کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے

(۱) قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ (۳/۳۲ سورة اٰلِ عِمْرٰن) " کہدو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی پھر اگر وہ منہ موڑیں تو (وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ نہیں پسند کرتا کافروں کو "

رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے سے نیک اعمال برباد ہوجاتے ہیں

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (۴۷/۳۳ سورة مُحَمَّد) ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور مت برباد کرو اپنے اعمال“

(۲) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۴۹/۱۴ سورة الْحُجُرٰت)
” کہتے ہیں یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم-ان سے کہیے! نہیں ایمان لائے تم بلکہ یوں کہو کہ ”مسلمان“ ہوگئے ہیں ہم اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان تمہارے دلوں میں- اور اگر تم فرمانبرداری اختیار کروگے اللہ اور اسکے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی - بیشک اللہ ہے بہت درگزرکرنے والا اور ہرحالت میں رحم کرنے والا “

(۳) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۵/۹۲ سورة الْمَآئِدَه) ” اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا توجان لوکہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے واضح طور پر“

(۴) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (۶۴/۱۲ سورة التَّغَابُن) ” اور اطاعت کرو اللہ کی اوراطاعت کرو رسول کی لیکن اگرتم منہ موڑتے ہوتو بس‘ ہے ہمارے رسول پر پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر“ (اَلْمُبِيْن یعنی کھلا ‘ واضح‘ روشن‘ صاف) (بَلَغ یعنی پہنچا)

(۵) وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (١٦/٤٤ سورة النّحل)

"اور اتارا ہم نے تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں"

(۶) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج (٤/٥٩ سورة النّسآء)

"اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اوراطاعت کرو رسول ﷺ کی اور صاحبان اختیار کی"

کونسے دین کی اتباع کی جائے

کونسے دین کی اتباع کی جائے۔کونسا دین قائم کیا جائے۔اللہ کے مقرر کردہ دین ہی کی اتباع ہو

(۱) اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (٧/٣ سورة الاعراف) "لوگو اتباع کرو (پیروی کرو) اسکی جو نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے - اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں سرپرستوں کی -(مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم"

(۲) اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف (٣/١٩ سورة اٰلِ عمرٰن) "بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

(۳) ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (٤٥/١٨ سورة الجاثية) پھر(اے پیغمبر) ہم نے تم کو دین کے کھلے راستہ پر قائم کردیا پس تم اسی پر چلتے رہو اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلو جو کچھ نہیں جانتے"

(۴) وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط (٤/١٢٥ سورة النّسآء) "اور(بتاؤ) اس شخص سے بہتر کس کا دین ہوسکتا ہے جس نے اللہ کے حضور سر تسلیم خم کردیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو صرف ایک اللہ کے ہورہے تھے"

(۵) شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط (۴۲/۱۳ الشوریٰ)

" اللہ نے تمھارے واسطے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے (اے محمد ﷺ) تمھارے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے

اتباع کے احکام قرآن کریم کی آیات مبارکہ

(۱) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ط اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (۳۱/۲۱ لقمٰن) " اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اسکی جو نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسکی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو ۔ (اللہ فرماتا ہے) کیا اگر شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی (یہ انہی کی پیروی کریں گے)

(۲) قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ج اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ط اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ (۶/۵۰ سورۃ الانعام) " اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں' میں تو صرف اس حکم (اس حکم کی پیروی) پر چلتا ہوں جو وحی کے ذریعہ میرے پاس آتا ہے (اے پیغمبر ان لوگوں سے)پوچھو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہوسکتے ہیں تو کیا تم (غور و) فکر نہیں کرتے "

(۳) قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ط (۷/۲۰۳ سورۃ الاعراف) " (اے پیغمبر ان سے) کہدو کہ یہ حقیقت ہے کہ جو کچھ میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کرتا ہوں"

(۴) وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۶/۱۵۳ سورۃ الْاَنْعَام) " اور یہی میرا سیدھا راستہ ہے تو اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر مت چلو کہ وہ راستے تم کو اللہ کے راستے سے جدا کردیں گے یہ وہ باتیں ہیں جنکا اللہ نے تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو"

بہت سے لوگ اللہ پر ایمان لانے کے باوجود بھی شرک ہوتے ہیں

افسوس لوگوں کا حال یہ ہے
اللہ پر ایمان اور ساتھ میں شرک

(۱) وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ (۱۲/۱۰۶ سورۃ یُوْسُف) " اوران میں اکثر باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہیں"

(۲) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (۶/۸۲ سورۃ الْاَنْعَام) "جولوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کوظلم (یعنی شرک) سے آلودہ نہیں کیا انہی کے لئے امن ہے اور وہی ٹھیک راستے پر ہیں" جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ اکرام بہت گھبرائے کہ ہم میں کون ایسا ہے جو ظلم سے بالکل محفوظ ہو - اللہ تعالٰی نے یہ آیت نازل فرمائی اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ (۱۳/ ۳۱ سورۃ لُقْمٰن) " بے شک شرک ظلم عظیم ہے

<u>اگر انکا انتقال ہوجائے یا شہید ہوجائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤگے</u>

اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِكُمْ ط (۳/۱۴۴ سورۃ اٰلِ عِمْرٰن)

" اور اگر انکا انتقال ہوجائے یا شہید ہوجائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤگے.

اتباع صرف امام الانبیاء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کی کرو جیسا کہ اللہ رب العزت نے حکم فرمایا

(۱) تمھارے لئے رسول ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے (۳۳/۲۱ سورۃ الْاَحْزَاب)

(۲) " جس نے اطاعت کی رسول ﷺ کی سو درحقیقت اطاعت کی اس نے اللہ کی" (۴/۸۰ سورۃ النِّسَآء)

(۳) "اور ہم نے ہر رسول کو اس غرض سے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے" (٤/٦٤ سورة النّسآء)

(۴) " اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول ﷺ کی تا کہ تم پر رحم کیا جائے" (٣/١٣٢)

(۵) " (اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہدو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کریگا اور تمھارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا" (٣/٣١ سورة آلِ عِمْرٰن)

(٦) "اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی تا کہ اللہ کی رحمت ہو تم پر" (٢٤/٥٦ سورة النُّوْر)

(۷) اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اسکے رسول کی اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے سو یہی لوگ کامیاب ہیں (٢٤/٥٢)

(۸) اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اسکے رسول کی تو بلا شبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی" (٧١-٧٠/٣٣ اَلاَحْزَاب)

(۹) " اور جو شخص اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی داخل کریگا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا' دے گا اللہ اسے درد ناک عذاب" (٤٨/١٧ سورة الفَتْح)

(۱۰) " اور جو اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی داخل کریگا اللہ اسکو ایسی جنتوں میں کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں' سدا (ہمیشہ) رہیں گے ایسے لوگ ان میں اور یہی ہے عظیم کامیابی" (٤/١٣ سورة النّسآء)

(۱۱) " اور جو نافرمانی کریگا اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اور تجاوز کرے گا اسکی (مقرر کردہ) حدوں سے' ڈالے گا اللہ اسکو آگ میں' پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں اور اسکے لیے ہے عذاب رسوا کن" (٤/١٤ سورة النّسآء)

(۱۲) " اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسول ﷺ کی سو یہی ہیں جو (ہونگے آخرت میں) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے اللہ نے ان پر (یعنی) انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین (کے) اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں" (٤/٦٩ سورة النّسآء)

(۱۳) اور جو کچھ دے تمھیں رسول سو اسے لے لو اور جس سے روک دے تم کو رسول پس رک جاؤ (۵۹/۷ سورۃ الحشر)

(۱۴) "اور اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول کی اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور اکھڑ جائے گی تمھاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے" (۸/۴۶ الانفال)

(۱۵) " کہدو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی پھر اگر وہ منہ موڑیں تو (وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ نہیں پسند کرتا کافروں کو " (۳/۳۲ آل عمران)

(۱۶) اور اگر تم فرمانبرداری اختیار کروگے اللہ اور اسکے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی (۴۹/۱۴)

(۱۷) " اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور بچتے رہو (برائیوں سے) (۵/۹۲ سورۃ المآئدہ)

(۱۸) " اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور صاحبان اختیار کی " (۴/۵۹ سورۃ النسآء)

(۱۹) " لوگو اتباع کرو (پیروی کرو) اسکی جو نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے - اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں سرپرستوں کی -(مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم " (۷/۳ سورۃ الاعراف)۔

حدیث شریف۔"جس نے میرے طریقے سے
منہ موڑا اسکا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں"

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ تین آدمی نبی کریم ﷺ کے ازواج مطہرات کے گھر پر آئے اور آپ ﷺ کی عبادت کا حال پوچھا جب ان کو بتلایا گیا تو انہوں نے اس عبادت کو کم خیال کیا کہنے لگے ہم کہاں پیغمبر ﷺ کہاں ہم کو آپ سے کیا نسبت - آپ ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے سب قصور بخش دیے ہیں ہم لوگ گنہگار ہیں ہم کو بہت عبادت کرنا چاہیے- ان میں سے ایک کہنے لگا "میں تو ساری عمر رات بھر نماز پڑھتا رہوں گا " اور دوسرا کہنے لگا " میں ہمیشہ روزہ دار رہوں گا کبھی دن کو افطار نہیں کرنے کا"

تیسرا کہنے لگا "میں تو عمر بھر عورتوں سے الگ رہوں گا نکاح نہیں کرنے کا" اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے آپ ﷺ نے فرمایا " کیوں تم لوگوں نے ایسے ایسے باتیں کہیں-سن لو میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور تم سب سے بڑھ کر پرہیزگار ہوں مگر میں روزہ بھی رکھتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں سوتا بھی ہوں عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں جو کوئی میرے طریق کو پسند نہ کرے وہ میرا نہیں ہے" ترجمہ "جس نے میرے طریقہ سے منہ موڑا اسکا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں"
(بخاری ۱/۷ ومسلم)

آخر کب تک تقلید کروگے اور اپنے عمل پر جمے رہوگے-قرآن کریم اور صحیح احادیث کو چھوڑ کر کسی کے خیال-قیاس-سوچ-میں گم رہوگے- پھر ورنہ ہم میں اور اللہ کے نافرمانوں میں کیا فرق رہ جائے گا جنھوں نے کہا تھا ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی پایا تھا

(۱) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَآ أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَآءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (۳۱/۲۱ سورۃ لقمٰن)"
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اسکی جو نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسکی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو - (اللہ فرماتا ہے) کیا اگر شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی (یہ انہی کی پیروی کریں گے)"

(۲) إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ (۶/۱۴۸ سورۃ الأنعام)
"تم تو محض گمان کے پیروی کرتے ہو اور قیاس آرائیاں کرتے ہو (اٹکل سے باتیں بناتے ہو)

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَآ أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَآءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (۲/۱۷۰ سورۃ البقرۃ)" اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو (ان احکام) کی جو نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے ان (طور طریقوں کی) جن پر پایا ہے ہم نے جس پر اپنے آباؤ اجداد کو - کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟"

سنت رسول ﷺ کا علم ہو جانے کے بعد ایسا ہرگز مت کہو کہ ہم اس سنت پر کیسے عمل کریں ہمارے مسلک میں ہماری فقہ میں ایسا نہیں ہے

یا اللہ ساری حمد و تعریف آپکے لیے ہے درود و سلام ہو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم پر
یا اللہ اے ساری کائنات کے خالق آپکے دین کا کام صرف اور صرف آپکی رضاء کے لیے خلوص دل سے کیا ہوں اسکا اجر و ثواب مجھے اور میرے والدین میرے اہل وعیال اور اساتذہ اور ان مؤلفین کتب جن سے میں نے استفادہ کیا ہے ان سب کو اسکا اجر وثواب عطا فرما میری اس تحریر میں جو غلطیاں ہوں ان پر میری پکڑ نہ فرما آپکی پکڑ سے بہت ڈرتا ہوں میرے گناہوں کو معاف فرما رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ – آمین–

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد

نام مولف - مرزا احتشام الدین احمد پوسٹ بکس ۱۱۷۷ جدہ ۲۱۴۷۲ مملکۃ سعودی عرب